



## سوال

(27) اکیلا آدمی کا اذان اور اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اکیلا آدمی جب نماز ادا کرتا ہے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز اکیلا نماز پڑھے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے۔ سنن ابوداؤد کی صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يُحِبُّ رَجُلٌ مِّنْ رَّأْسِ شَيْءٍ يَخْلُ بِلُحْزَنِ بِالصَّلَاةِ، وَيُضَلِّي، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انظروا لى عبدى بذالْحُزَنِ، وَيُتَقِيمُ الصَّلَاةَ، يَخَافُ مَنِّي، فَحَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَوْفَقْتُهُ نَيْشًا))

"تمہارا رب ایسے چراوا ہے سے خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چھوٹی پر اپنا ریلوڑ پھرتا ہے اور نماز کیلئے اذان کہتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو اذان و اقامت نماز کیلئے مجھ سے ڈرتے ہوئے کہتا ہے میں نے اپنے اس بندے کو معاف کر دیا اور میں نے اسے جنت میں داخل کر دیا ہے"۔ (سنن ابوداؤد باب الاذان فی

السفر ۴/۱۲۰۳)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی اکیلا نماز پڑھے تو وہ اذان و اقامت کہہ سکتا ہے۔ یہ اس کیلئے بخشش کا ذریعہ بنتی ہے۔

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ